Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. III Hons. Paper Vth, Gr—B
7. Title/Heading of e-content : GHAZWA-E-SUWAIQE
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 04.09.2020

① غزوۂ سویق

B.A. III Hons, Paper 5th
Gr- B.

جب جنگ بدر میں قریش کے بڑے سردار یعنی ابوجہل
وغیرہ مارے گئے تو قریش کا سردار ابوسفیان منتخب ہوا۔ اسکے
بھی چند رشتہ دار اور ایک لڑکا اس جنگ میں مارے گئے تھے۔ اس
لئے اس نے قسم کھالی تھی کہ مسلمانوں کا خاتمہ کرکے رہیں گے اور اس
وقت تک نہ خوشبو لگائیں گے اور نہ ہی عورتوں کے پاس جائیں گے
چنانچہ جب قریش کے قیدی رہا ہوکر واپس آگئے تو ابوسفیان
(200) چار سو فوج تیار کرکے مکہ سے باہر نکلا اور مدینہ پہنچ گیا۔ اس
نے سب سے پہلے یہ کام کیا کہ رات میں چھپ کر یہودیوں سے ملا
اور مسلمانوں کے حالات دریافت کرے اور اپنے لشکر میں واپس
آگیا۔ اس کے بعد مقام عریض سے جب اس کا گزر ہوا تو وہاں اس نے
کھجوروں کے درختوں کو جلا ڈالا اور دو مسلمانوں کو شہید کردیا۔ جب
اس حادثے کی خبر رسول اکرم کو ہوئی تو آپ اپنی فوج لے کر مقام
عریض پہنچے۔ ابوسفیان نے جب مسلمانوں کو دیکھا تو بدحواس
ہوکر بھاگ کھڑا ہوا اور اس کی ساری فوج بھی بھاگنے لگی۔ مسلمانوں
نے کافی دور تک ان کا تعاقب کیا اور انہیں چھوڑ دیا۔ اہل قریش
اپنے ساتھ کھانے کے لئے ستو لے کر آئے تھے۔ عرب میں ستو کو
سویق کہتے ہیں۔ بھاگتے وقت بوجھ کم کرنے کے لئے وہ ستو گراتے
چلے گئے۔ اس لئے اس غزوہ کا نام غزوۂ سویق پڑا۔ اس جنگ سے
قبل قریش اور مدینہ کے یہودیوں میں اتفاق ہوگیا تھا کہ

جب قریش کے لوگ حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں پر حملہ
کریں گے تو یہودی قریش کی حمایت کے لئے اٹھ کھڑے
ہوں گے ۔ ابو سفیان مدینہ پہنچ کر ایک بڑے یہودی
سلام بن میشام کے گھر پہنچا ۔ اس نے اس کا شاہانہ استقبال
کیا مگر سلام بن مشکم نے ابو سفیان کا عندیہ جاننے
کے بعد کہا کہ ہم اپنی بات پر قائم ہیں اور وعدہ کے مطابق
آپ کی مدد کے لئے بھی تیار ہیں لیکن ہمیں خیال نہ تھا کہ
آپ اس قدر جلد آئیں گے اور جنگ کے لئے پیش قدمی
کریں گے ۔ ہم آج رات یا کل رات یا دوسری راتوں میں
جنگ نہیں کر سکتے ۔ اگر کچھ وقت گزر جائے اور ہم تیاری
کر لیں تو جنگ کر سکتے ہیں ۔ یہ سن کر ابو سفیان کا
چہرہ اتر گیا اور وہ بہت رنجیدہ ہوا اور مدینہ سے واپسی
کے وقت اس نے مسلمانوں کے مکانات جلائے اور دو آدمیوں
کو مار ڈالا۔

—— X ——

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: B.A. III Hons, Paper 05th Gr. B
Title/Heading of E-Content: GAZWA-E-SUWIQE

WhatsApp No. 9431632576